اینجانب

ایک عجیب بات ہے جو ترتیب لفظ کی تابع نہیں ہے اس لئے تصویر یہاں ہم نے کھینچ لی ہے

سیاست کو تو ایک بالائیں کی رہی کبھی کچھ خبر نہیں ہے کہ سب مسلمان ایک باوا کی اولاد ہیں جو دادا اس کو حضرت آدم کہیں یا جا یوں۔ وہ کی ہو تو وہ لی [illegible] تھے۔ اور ظاہری صورت شباہت عجیب تھی۔ وضع قطع بال ڈھال رنگ روپ۔ رنگ ڈھنگ۔ ہاتھ پاؤں۔ رنگین۔ حواس [illegible] ابھی ہو کیا اصل و زبان سے بھی ایک ہی کی اولاد بھی [illegible] میں سکھائے نیچے میں کھاتا۔ اور وہ اپنے پیٹنے میں بھولی دامن بھی ایک ہی ہے اور کچھ اسے ہی آدم اٹھاتے ہی گیا اور ایک کا [illegible] ہے۔ اور ہو بھی چاہئے کہ سے

[illegible] وگر عضوہا را اسانہ قرار

[illegible] آپ کو کچھ نا گرے غیبت سمجھے ہوتے ہیں [illegible] مسلمانوں کے [illegible] ہے۔ وہ ان کے [illegible] ہے۔ پھر ایک [illegible] [illegible] اتفاق [illegible] [illegible] [illegible] ہوا [illegible] [illegible] [illegible] آ گئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضرت [illegible] [illegible] [illegible] ہیں [illegible] ہیں وہ [illegible] سے نہیں نکلتے سے

[illegible]

[illegible] ہیں۔ [illegible] سے کی پیدا ہوتے ہیں۔ ایک

اور ایک ہی کے دو جگر یارہ کا ذور ہو جاتا ہے۔ جب اس ایک ہی کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ تو کیا وہ دونوں طرح عضو معطل اور بیکار ہو کر جینے سے تنگ نہ ہو گئے۔ بھائی صاحب جب تک جسم ہے۔ ہوا بند بھی رہتی ہے مٹی کھلنے ہی ہوا نکل جاتی ہے۔ اس وقت ادنیٰ سے ادنیٰ حریف بھی ہو ابھرا دکھائی دیتا ہے۔ اینجانب تو یہی کہیں گے کہ یہ بھی نہیں کہ ایک بین کرے اور ایک بین۔ مل کے بین بجاؤ۔ تو سانپ لہرائے۔ افسوس جو ل کے وقت کا ہی روٹی کھانے لگے۔ ان میں کا ایک منہ آنے لگا۔ اور دوسرا [illegible] کی کرانے لگا۔ سے

[illegible] وصال [illegible] [illegible] ہو سکے

حسرت [illegible] کے بجا یئے [illegible] بے سر [illegible] ہو۔

آئی ہے جہاں میں ابد سے گرمی مدت میں ہوئی ہے جلوہ فرما گرمی

آئی ہے تو خیر سے گزر بھی جائے دکھلائے خوشی کے دن یہ گرما گرمی

ڈھونڈھی آفتاب کی تمازت اور دھوپ کی حدت نے سب کو سر سے پیر تک پسینہ پسینہ کر رکھا ہے۔ صبح بھی راتوں کی گرما گرم رہتی ہیں تو بگڑ بگڑ کے تڑپتے تن بدن میں لو کا لگا دیتی ہیں۔ اچھا بھلا ہٹا کٹا آدمی عرق عرق ہو کر لنگوٹی پوچھ بیٹھا ہے۔ اینجانب اکثر ہے۔ اب کوئی گرما گرم مضمون لکھنے بیٹھ جاتے ہیں تو پنکھا قلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس گرمی میں شریف صورت بھی بوکھلا کر جامہ سے باہر ہو کر رومال لپیٹے کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ تو کہئے کہ قدم شریف کے پاس وہ والی پنکھے کی جھل سے جو کہ صرف زیب محفل ہوتا ہے۔ پنکھا قلی پنکھے کو بالاسے طاق رکھا دیا۔ ورنہ کم سے کم دو روپیہ لیتے ہی تھپ جاتی۔ ابھی تو گرمی کی گرما گرمی عہد طفلی ہی میں ہے اور آسمان کے چند گھر ادھر اچھل رہی ہے۔ جب یہ سے شبابی جوبن پر آئے گی تو آدمی بال بال کر کھال کا قرینہ نہ بنائے تو بھی کہنا۔ وہ جو کہتے ہیں کہ جیٹھ کی دھوپ آئی ہے تو شہر میں گھس پڑتا ہے۔ آفتاب اگر ہو کر کسوف کی علامت جو نیچا تو زمین کا سہارا لے کر نیچے کی طرف جھک پڑا ہے۔ چونکہ اینجانب کی طبیعت میں انجماد اور وطیرے کے گزشتہ پرست کیطرح گرما گرمی کے خداوند کریم نے بھر دیا ہے۔ اس گرمی سے فائدہ اٹھانے کو موجود ہو گئے۔ صرف [illegible] کے ادھر تیار کر لیا ہے اینجانب بھی اشتہاری حکیموں کیطرح اس گرم گرم اشتہار دیتے ہوئے کو آمادہ ہیں ان جلتے بلتے دنوں میں برف آب

یاران ہم قالب

پیچھے کیسے پڑتے ہیں تمہیں کدے — نہ بڑھے آگے کوئی کبھی حد سے

پیارے شیخ ۔ [illegible] سے جب تک آنکھوں کے تارے شیخ تسلیم تسلیم آؤ چھاتی سے لگ جاؤ ۔ دل ٹھنڈا کرو ۔ پیارے تم ضرور خیال کرتے ہو گے کہ جناب الشعرا عاشق ۔ اتنے دنوں کہاں غائب رہا [illegible] ہو گیا لیکن میں تمہیں کیا بتاؤں کہ میں نے اس عرصہ میں کیا کیا نیرنگی عالم ملاحظہ کئے سچ تو یہ ہے کہ اس کلجگ کے زمانہ میں ہزاروں اپنے منہ میاں مٹھو بننے والے برساتی مینڈک یا ٹڈی [illegible] کی طرح پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں جو اپنی بے سری غائیں غائیں کی آواز کے آگے ہم چنیں دیگرے نیست کے خیال میں اس طرح بیٹھے [illegible] ہے [illegible] بھی [illegible] تم ہر گھی کو جو [illegible] کو [illegible] کر [illegible] مارتے پھر رہے ہیں اور اپنے آپ کو سعدی وقت اور فردوسی زمانہ سے بھی دو چار دست آگے سمجھے ہوئے اکڑے پھرتے ہیں ۔ ان [illegible] میں [illegible] ہے کہ جس [illegible] کی بھی [illegible] خراب ہو رہی ہے ۔ چنانچہ آج کل [illegible] سے [illegible] میں بیچارے چند لکھے پڑھے بچوں نے آپس میں رائے کا [illegible] ایک مشاعرہ قائم کیا تاکہ اصلاح طبع علمی مشغلہ ہوتا رہے اور ایک قابل شخص کو منتخب کر کے میر مشاعرہ بنایا ۔ اور بڑے جوش و خروش سے مشاعرہ کو ترقی دی ۔ یہاں تک کہ دور دور کے لوگ بھی شریک ہونے لگے ۔ ایک صاحب ایک روز جناب میر مشاعرہ صاحب کے اس شعر پر

بلبل کا [illegible] کاتب قلم [illegible] اس [illegible] کو لکھوا [illegible]

پر اعتراض کر بیٹھے کہ [illegible] کے لفظ پر تشدید خلاف محاورہ ہے ۔ اور بڑی او [illegible] کو [illegible] عقل سے [illegible] یہ نہ سمجھا کہ حضرت جامی نے لکھا ہے [illegible]

اگر [illegible] است [illegible] — [illegible] تو داوی [illegible]

نیز آئندہ میں ظفر نے لکھا ہے

یہ [illegible] جہاں [illegible] وہاں [illegible] لیکن انہیں تو یہ [illegible] ہم بھی [illegible] سو [illegible] وہاں [illegible] منظور تھا عوام میں یہ تو مشہور ہو گیا کہ فلاں شخص نے میر مشاعرہ کے شعر پر اعتراض کیا ہے مگر ا [illegible] کی کچھ خبر ہی نہیں کہ [illegible] کس [illegible]

اور کیا قابلیت ہے ۔ پیارے شیخ ہم تمہیں ان کی قابلیت کے [illegible] کی [illegible] سے ان کے اشعار مع اصلاح دکھاتا ۔ مگر [illegible] سے مجبور ہوں ۔ ہاں یار زندہ صحبت باقی ۔

[illegible] بلائے جاں جہاں اختیار ہے

ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں

نقلہ ۔ ایک الشعرا عاشق [illegible]

ملک الموت بھی آئے تو پری رو بنکر

مرتے مرتے بھی ہے سامنے صورت اچھی

حضرت شیخ ۔ آج مدت کے بعد بے نقاب ایک حسین مہ رخ حسن کی صورت میں دکھاتے ہیں جس کو دیکھ کر آپ کی نظریں خیرہ نہ ہو جائیں تو [illegible] جس کے نظارہ سے آپ کے حواس الجھائے تو [illegible] میں [illegible] ہو جائے روح کو [illegible] ۔ آنکھوں کا نور [illegible] ہو جائے ۔ اچھا تو وہ ان آنکھوں کی [illegible] کی طرح پھیلا ہے ۔ اور لطف و مسرت سے بھر دیجئے ۔ دیکھئے وہ بی پیاری جان آپ کو [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] ہے ۔ ظاہری صورت بھی ہے دیکھئے کیسا گاتی ہیں

بی پیاری جان

مجھے اللہ سے نفرت ہے وہ افراسیہ رفتنش	مجھے [illegible] کی [illegible]
بیگم زندگی بھر وہ ذلیل و خوار دنیا میں	مرے [illegible]
ہو جائیں جان [illegible] کوئی [illegible] میں	[illegible]
مجھے [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] میں	مری تقدیر کو [illegible]
نتیجہ [illegible] کا [illegible] آیا اپنا پیاری جان	وہ [illegible]

حافظ [illegible] ۔ ابی واہ ۔ بی صاحب تم نے تو طبیعت کو [illegible] دیا ۔ خدا تمہارے چاہنے والوں کو زندہ و درگور کرے ۔

پیارو ۔ بی [illegible] جان [illegible] ۔ لوگ باگ اپنے [illegible] رہیا ۔ ایسا نہ ہو کوئی [illegible] چہرہ کا رنگ روغن [illegible] [illegible] ۔ اور [illegible] شعر [illegible] گے ۔

[illegible] جان

ہمارے [illegible] مجھے [illegible] ہیں	وہ [illegible]
ہمارا [illegible] ہیں بیشک	[illegible]

[illegible] کرتے ہیں [illegible] شمع کرتے ہیں [illegible] زمانے میں

[illegible] ہے [illegible] عشق [illegible] ہے [illegible] کو [illegible]

[illegible] رہتا ہے [illegible] ہی [illegible]

حاضرین [illegible] لاحول ولا قوت [illegible] ہے [illegible]

[illegible] جان نے [illegible] تو [illegible] کی ہوئی ہیں [illegible]

[illegible] جسم [illegible] ہوا نہیں [illegible]

[illegible] جس طرح شب تار [illegible] دکھائی دیا۔ اچھا سنئے

[illegible] جان

[illegible] ایک [illegible]	[illegible] کیا حال ہیں [illegible]
ہیں [illegible] بھی [illegible]	مزاج ایسا ہے کہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]	خدا کیلئے صاحب [illegible] کوئی [illegible]
[illegible]	مجھ سے [illegible] ہے [illegible]
[illegible]	ہے [illegible]

[illegible] آپ [illegible] کی [illegible] نہ [illegible]

دیکھئے [illegible] صورت پائی ہے۔ اس کے [illegible] کے اشارے

دل میں [illegible] جاتے ہیں [illegible] رنگ [illegible]

[illegible] منہ سے نکل جاتا ہے

[illegible] کیا اچھا [illegible] نہیں کوئی [illegible]

یہ سب کچھ [illegible] کی بے [illegible] کے حصہ [illegible]

کر دیا ہے۔ [illegible] گنگنائیں۔

نواب جان

یہ [illegible] نہیں رہتی	اور [illegible] دل کے [illegible] نہیں رہتی
[illegible]	[illegible] نہیں رہتی
[illegible] کسی [illegible]	[illegible] نہیں رہتی
[illegible] طبیعت [illegible]	[illegible] نہیں رہتی

[illegible] ہے [illegible] شب کو

افسوس [illegible] شمع بھی [illegible] نہیں رہتی

[illegible] قانون [illegible] کے باعث قانون [illegible] جانے

کے [illegible] ان کے [illegible] شیخ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] مصیبت سے آزاد نہیں کرتی۔

[illegible] بی حشمت [illegible] جسم [illegible] کوئی بات [illegible]

نہیں [illegible] جاتی۔ [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible]

[illegible] طبیعت [illegible] کوئی بات نہیں [illegible]

[illegible] گانا سنئے۔

[illegible] ایک [illegible]	[illegible] ہے [illegible]
[illegible]	[illegible] بس [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] دل میں [illegible]

[illegible] جس [illegible] حشمت

[illegible] نہیں ہے [illegible]

[illegible] دنیا میں [illegible] طبیعت سے

مجبور ہی ہے۔

[illegible] کون بی صاحب [illegible] کی طرح [illegible]

[illegible] ہو [illegible] کی طرح [illegible]

ہیں [illegible] اس طرح نمایاں ہیں۔ جس طرح [illegible] میں

[illegible] کی طرح [illegible] شروع کیا ہے۔ [illegible]

خیر

عمدہ جان

[illegible] نہیں [illegible]	طبیعت چاہتی ہے [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]	[illegible]

[illegible] عمدہ [illegible]

اور اپنا کام [illegible] سے

لاحول ولا قوت [illegible] کے [illegible] چاہیئے۔ اچھا

تو اب بی امیر جان کو [illegible] اس کے بعد رخصت [illegible] ان سے تو [illegible]

کے [illegible] کے باعث [illegible] نہیں ہوا جاتا۔ [illegible]

[illegible] ہیں۔ اچھا سنو۔

امیر جان

[illegible] بیماری [illegible]	[illegible]

پڑتا سب لگا ہے روگ یہ جان کو امیر جان
رہ رہ کے درد ہوتا ہے سر باری پیشانی میں
سراقتر - بیان - مشرادی - ازکوی

از نتیجہ فکر منشی محمد بشیر مرزا صاحب تلمیذ جناب راسخ مرحوم

نظم رنگین

۲۰ اپریل ۱۹۱۸ء کے الفضل میں جو نظم تقریب کتخدائی کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ اس میں مجھے چند باتیں دریافت طلب ہیں۔ امید ہے کہ حضرت رنگین مجھے ... میرا اطمینان کر دینگے۔

نمبر شعر (۲) حقیقت میں پھول سب کھلے ہیں ... کے طبیب کچھ ہیں
پہلے مصرعہ کی تقطیع نہیں کچھ میں آتی۔

(۳) ... پھر کیا ... میں مسلسل ... سے کیا غرض ہے۔ اور مصرعہ ثانی میں کیا تناسب ہے۔

(۴) ... لیک ... میں جو اضافت ہے ...

(۶) مجھے ... برابر کی ہے ...

(۷) ... کیا شعر ہے۔

(۸) ... کو بھی ... ہے۔

(۹) ... سے ... کوئی ...

نوٹ ... الفضل ...